سوال

(1038)شدید بارش کی وجہ سے جمعہ چھوٹ جائے تو گھر میں نمازِ ظہر پڑھنا درست ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

مسجد الفرقان اہل حدیث میں نمازِ جمعہ سوا ایک بجے ادا کی جاتی ہے۔ اس وقت شدید بارش ہو رہی تھی، جس کی وجہ سے میں نمازِ جمعہ میں شریک نہ ہو سکا۔ ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی کے پیروکاروں کی مسجد توحید میں جمعہ کی نماز دو بجے ہوتی ہے۔ بارش تھمنے کے باوجود میں نے مسجد توحید میں دانستہ نمازِ جمعہ اس لیے ادا نہ کی کہ میں نے ان کے بارے میں آپ کا تفصیلی فتویٰ پڑھا تھا، سو میں نے گھر میں نمازِ ظہر پڑھ لی۔ بعد میں خیال گزرا کہ نمازِ جمعہ ترک نہیں کرنی چاہیے کیا میں نے واقعی غلطی کی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

شدید بارش کی وجہ سے آپ کا گھر میں نمازِ ظہر پڑھنے کا فعل درست ہے۔

''سنن ابوداؤد وغیرہ میں حدیث ہے کہ یوم حنین کو بارش ہو رہی تھی تو رسول اللہﷺ نے اپنے منادی کو حکم دیا کہ آج اپنے خیموں میں نماز پڑھنے کا اعلان کروا اور وہ جمعہ کا دن تھا۔''

(سنن ابوداؤد، الجمعة، باب الجمعة فی الیوم المطیر، رقم: ۱۰۵۷،۱۰۵۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:828

محدث فتویٰ